



SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XXIII OF 1972

سندھ شمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ
کارپوریشن آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH SMALL INDUSTRIES AND HANDICRAFTS DEVELOPMENT CORPORATION, ORDINANCE, 1972 (CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ کارپوریشن کی تشکیل

Constitution of the Corporation

۴۔ انتظام

Management

۵۔ بورڈ آف ڈائریکٹرس

Board of Directors

۶۔ پابندی

Restriction

۷۔ چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی نااہلی

Disqualification of Chairman and Directors

۸۔ چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی برطرفی

Removal of Chairman and Directors

۹۔ چیئرمین اور ڈائریکٹرس کی استعفیٰ

Resignation by the Chairman and Directors

- ۱۰۔ عملداروں وغیرہ کی تقرری
Appointment of Officers etc
- ۱۱۔ ایمانداری اور رازداری کا اعلان
Declaration of Fidelity and secrecy
- ۱۲۔ مالیاتی، فنی اور مشاورتی کمیٹیاں
Financial, Technical and Advisory Committees
- ۱۳۔ کارپوریشن اور اس کے ملازمین کی استثنیٰ
Immunity of the Corporation and its employees
- ۱۴۔ اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers
- ۱۵۔ بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board
- ۱۶۔ دوسرے افراد کی مدد کے لیئے بورڈ کے اختیارات
Powers of Board to associate other persons
- ۱۷۔ کارپوریشن کے کام
Functions of the Corporation
- ۱۸۔ قرضوں یا سبسکریپشن کے لیئے ضمانت
Security for loans or subscription
- ۱۹۔ قرضوں پر سود
Interest of loans
- ۲۰۔ قرضوں کی حد
Limit of loans
- ۲۱۔ قرضوں کی رعایت
Relaxation of loans
- ۲۲۔ شرائط نافذ کرنے کا اختیار
Power to impose conditions
- ۲۳۔ ساری رقم کی ادائیگی طلب کرنے کا اختیار
Power to demand payment of entire sum
- ۲۴۔ وصولی لائق رقم کی تصدیق
Certification of sum recoverable
- ۲۵۔ بیرونی کرنسی میں قرض

Loans in foreign currency

۲۶۔ کارپوریشن کے دوسرے کام

Other functions of the Corporation

۲۷۔ کارپوریشن ۱۸۹۱ کے ایکٹ XVIII کے مقصد کے لئے بینک سمجھی جائے گی

Corporation deemed to be a bank for purpose of Act XVIII of 1891

۲۸۔ کارپوریشن فنڈ

Corporation Fund

۲۹۔ کارپوریشن لوکل اتھارٹی سمجھی جائے گی

Corporation to be deemed to be a local authority

۳۰۔ کارپوریشن فنڈ کی حوالگی اور سرمایہ کاری

Custody and investment of Corporation fund

۳۱۔ اکاؤنٹس کی مینٹیننس

Maintenance of Accounts

۳۲۔ آڈیٹرس

Auditors

۳۳۔ حکومت کو رپورٹ جمع کرائے جائے گی

Report to be furnished to Government

۳۴۔ ختم کرنا

Winding up

۳۵۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۳۶۔ ضوابط بنانے کا اختیار

Power to make regulations

۳۷۔ مغربی پاکستان شمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثوں کی منتقلی

Transfer of assets of West Pakistan small industries corporation

۳۸۔ اضافی اختیار

Supplemental power

سندھ آرڈیننس نمبر XXIII مجریہ
۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO. XXIII OF
1972

سندھ شمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس
ڈولپمنٹ کارپوریشن آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH SMALL INDUSTRIES
AND HANDICRAFTS DEVELOPMENT
CORPORATION, ORDINANCE, 1972

[۱۱ نومبر ۱۹۷۲]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں شمال
انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس کارپوریشن قائم کی جائے
گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ مغربی پاکستان شمال انڈسٹریز کارپوریشن
کے اثاثوں اور بقایاجات کو تحویل میں لینے اور سندھ
صوبہ میں شمال اور کائیج انڈسٹریز کی ترقی کو
فروغ دلانے کے لیئے ایک کارپوریشن کا قیام مقصود
ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی سندھ کا اجلاس جاری
نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ
حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری
آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے
ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ
کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا
فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور
شروعات

Short title and
commencement

باب I-

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

تعریف

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ شمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی

Definitions

کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲) اس کی پورے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے گی۔

(۳) یہ فی الفور نافذ ہوگا اور پہلی جولائی ۱۹۷۲ سے نافذ سمجھا جائے گا۔

۲۔ اس آرڈیننس میں، جب تک مفہوم کچھ اور نہ ہو مندرجہ ذیل اظہارات کو ترتیب وار مندرجہ ذیل معنی ہوگی، جیسا کہ:

(a) "بورڈ" سے مراد کارپوریشن کا بورڈ آف ڈائریکٹرس؛

(b) "قرض لینے والا" سے مراد کوئی شخص یا اشخاص یا افراد کی باڈی، پھر وہ شمولیت اختیار کیئے ہوئے ہوں یا نہیں، جن کو کارپوریشن کی طرف سے قرض دیا گیا ہے یا اس آرڈیننس کے تحت کارپوریشن کی گارنٹی پر شیڈولڈ بینک کی طرف سے قرض دیا گیا ہے اور جس میں شامل ہیں ایسے افراد یا افراد کے ورثا یا مقرر کرنے والے؛

(c) "چیئرمین" سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(d) "کارپوریشن" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن سندھ؛

(e) "کالٹیج انڈسٹری" سے مراد ایک انڈسٹری جو مکمل طور پر یا شروعاتی طور پر ایک خاندان کے افراد کی طرف سے کل وقتی یا وقتی طور پر دھندھے کی صورت میں چلائی جائے؛

(f) "ڈائریکٹر" سے مراد بورڈ کا ڈائریکٹر اور اس میں شامل ہے چیئرمین؛

(g) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(h) "ہینڈی کرافٹس" سے مراد ثقافتی اشیاء اور

کارپوریشن کی تشکیل
Constitution of
the Corporation

انتظام
Management

- مزدوروں کی طرف سے ہاتھ سے براہ راست بنائے گئے فنی نمونے؛
- (i) "دوسری انڈسٹری" سے مراد کاٹیج اور شمال انڈسٹری کے علاوہ دوسری انڈسٹری، جس کی حکومت کی طرف سے منظوری دی جائے اور شمال انڈسٹریز اسٹیٹ میں تشکیل دی یا قائم کی جائے؛
- (j) "بیان کردہ" سے مراد قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛
- (k) "ضوابط" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
- (l) "قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛
- (m) "شیڈولڈ بینک" سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۶ (۱۹۵۶ کے ایکٹ XXXIII) کی دفعہ ۳۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تشکیل دی گئی بینکوں کی فہرست میں وقتی طور پر شامل کی گئی ایک بینک؛
- (n) "شمال انڈسٹریز اسٹیٹ" سے مراد کارپوریشن کی طرف سے شمال، کاٹیج اور دوسری انڈسٹریز کے قیام اور ترقی کے لیئے زمین اور سہولیات کی فراہمی کے لیئے قائم کردہ اور انتظام کردہ ایک اسٹیٹ؛
- (o) "شمال انڈسٹری" سے مراد ہاتھ کے ہنر اور کنزیومر یا پروڈیوسر اشیاء کے بنانے میں مصروف ایک انڈسٹری، جس کے کل اثاثوں کی قیمت (زمین کی قیمت کے علاوہ) بیس لاکھ روپے سے زائد نہ ہو؛ اور
- (p) "اسٹیٹ بینک" سے مراد اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔

باب II-

کارپوریشن کی تشکیل

Chapter-II

Constitution of Corporation

۳۔(۱) اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے فوری بعد ایک کارپوریشن قائم کی جائے گی، جس کو "سمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن، سندھ" کہا جائے گا۔

بورڈ آف ڈائریکٹرس
Board of
Directors

(۲) کارپوریشن باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے یا رکھنے کا اختیار حاصل ہوگا اور حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳) کارپوریشن کا ہیڈ کوارٹر کراچی میں ہوگا۔
۴۔(۱) اپنے کام بہتر طریقے سرانجام دینے کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرس کو وہ سارے اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ سارے کام کر سکے گا جو اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت کارپوریشن کی طرف سے استعمال کیئے جانے ہوں گے یا کیئے جانے ہوں گے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اختیارات سے اضافی طور پر بورڈ کو یہ اختیارات حاصل ہوں گے:
(i) کارپوریشن کے چیف ایگزیکٹو کی رہنمائی کے لیے حکمت عملیاں بنانا؛
(ii) اس آرڈیننس کی گنجائشوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانا؛

(iii) مالیاتی اور انتظامی ضابطہ رکھنا۔
(۳) بورڈ اپنے کام سرانجام دیتے ہوئے ترقی اور کمرشل کنسیڈریشن پر کام کرے گا اور حکومت کی طرف سے ایسی ہدایات سے رہنمائی کی جائے گی، جیسے وہ وقتاً فوقتاً دے۔

(۴) اگر بورڈ مندرجہ بالا کسی ہدایت پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے، حکومت سبب تحریری طور پر رکارڈ پر لاتے ہوئے ڈائریکٹرس کو ہٹا سکتی ہے اور جب تک کچھ دفعہ ۵ کے متضاد نہ ہو، ان کی

پابندی
Restriction

جگہ پر دوسرے افراد ڈائریکٹر کے طور پر عارضی بنیادوں پر مقرر کر سکتی ہے، جب تک دفعہ کی گنجائشوں کے تحت نیا بورڈ تشکیل دیا جائے۔

(۵) حکومت بورڈ کی ایسی کسی قرارداد یا حکم پر عملدرآمد ملتوی کر سکتی ہے، اگر حکومت کی خیال میں ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ ہدایات کے متضاد ہو یا کوئی قدم اٹھانے سے روک سکتی ہے یا ایسی قرارداد یا حکم کے تحت کیئے جائے والے کام سے روک سکتی ہے یا اگر ایسا قدم اٹھایا گیا ہے، اس کی درستگی کا حکم دی سکتی ہے، اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

چیئرمین
اور
ڈائریکٹرس کی نااہلی
Disqualification
of Chairman
and Directors

۵۔ (۱) بورڈ آف ڈائریکٹرس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

چیئرمین
اور
ڈائریکٹرس کی
برطرفی
Removal of
Chairman and
Directors

چیئرمین	(۱) وزیر برائے صنعت، حکومت سندھ
ڈائریکٹر	(۲) سیکریٹری انڈسٹریز اور ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف سندھ یا اس کا نامزد کردہ جو ڈپٹی سیکریٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔
ڈائریکٹر	(۳) سیکریٹری برائے محکمہ خزانہ، حکومت سندھ یا اس کا نامزد کردہ جو عہدے میں ڈپٹی سیکریٹری سے کم نہ ہو۔
ڈائریکٹر	(۴) ڈولپمنٹ کمشنر، حکومت سندھ یا اس کا نامزد کردہ جو عہدے میں ڈپٹی سیکریٹری سے کم نہ ہو۔
ڈائریکٹر	(۵) ڈائریکٹر شمال انڈسٹریز ہینڈی کرافٹس ڈولپمنٹ کارپوریشن۔
ڈائریکٹرس	(۶) انڈسٹریل ڈولپمنٹ بینک آف پاکستان، ایکسپورٹ پروموشن بیورو، گورنمنٹ آف پاکستان اور ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان ہر ایک میں سے ایک نمائندہ۔

چیئرمین
ڈائریکٹرس
کی
استعفیٰ

Resignation by
the Chairman
and Directors
عملداروں وغیرہ کی
تقرری

Appointment of
Officers etc

ایمانداری
رازداری کا اعلان
Declaration of
Fidelity and
secrecy

مالیاتی، فنی اور
مشاورتی کمیٹیاں

(۷) تین غیر سرکاری ڈائریکٹرس حکومت کی طرف سے چیئرمین کی سفارش پر مقرر کیئے جائیں گے، جو تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے اور اس کے بعد بھی مقرر ہو سکیں گے، جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہوگی۔

(۲) ڈائریکٹر شمال انڈسٹریز اینڈ ہینڈی کرافٹس کارپوریشن مندرجہ ذیل کام کر سکے گا:
(a) کارپوریشن کا کل وقتی عملدار اور چیف ایگزیکٹو ہوگا؛

(b) بورڈ کا سیکریٹری ہوگا؛
(c) ایسی ذمیداری سرانجام دے گا جیسے ضوابط میں بیان کی گئی ہو یا جیسے بورڈ کی طرف سے اس کو سونپی گئی ہو؛

(d) ایسی تنخواہ اور الاؤنسز اٹھائے گا جیسے حکومت طے کرے؛

(e) تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا اور اس کے بعد بھی مزید تین سال کے لیئے مقرر ہو سکے گا۔

۶۔ ڈائریکٹر دوسری کسی کارپوریشن، کمپنی یا متعلق ادارے میں کسی ڈائریکٹر شپ یا مفاد سے ہاتھ اٹھا سکتا ہے؛ بشرطیکہ اس شق میں کچھ بھی ڈائریکٹر کو ڈائریکٹر کے طور پر تقرری سے پہلے کسی پبلک کمپنی میں حاصل کردہ شیئرز رکھنے سے نہیں روکتا یا ڈائریکٹر کے عہدے کی مدت کے دوران حاصل کرنے سے نہیں روکتا، کسی پبلک کمپنی میں جو قرض نہیں ہے۔

۷۔ کوئی بھی فرد ڈائریکٹر یا چیئرمین مقرر نہیں کیا جائے گا یا جاری نہیں رکھ سکے گا، جو:

(a) کسی بھی وقت بداخلاقی کے جرم میں زیر الزام آیا ہو؛ یا

(b) کسی بھی وقت نااہل قرار دیا گیا ہو؛ یا

(c) ذہنی مریض ہو جاتا ہے یا دماغی توازی

Financial,
Technical and
Advisory
Committees
کارپوریشن اور اس
کے ملازمین کی
استثنیٰ
Immunity of the
Corporation
and its
employees

اختیارات کی منتقلی
Delegation of
Powers

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the
Board

- کہو بیٹھتا ہے؛ یا
- (d) کسی بھی وقت پاکستان کی ملازمت میں سے نااہل قرار دیا گیا ہے یا ملازمت سے برطرف کیا گیا ہے؛ یا
- (e) اکیس سال سے کم عمر کا ہے؛ یا
- (f) پاکستان کا شہری نہیں ہے۔
- ۸۔ حکومت تحریری حکم کے ذریعے چیئرمین یا ڈائریکٹر ہو بٹا سکتی ہے، اگر وہ:
- (a) ذمیداریاں نبھانے سے انکار کرتا ہے یا ناکام ہوتا ہے یا حکومت کے خیال میں اس آرڈیننس کے تحت ذمیداریاں نبھانے سے نااہل ہے؛ یا
- (b) حکومت کے خیال میں چیئرمین یا ڈائریکٹر کی حیثیت کو خراب کیا ہے؛ یا
- (c) جان بوجھ کر بغیر حکومت سے تحریری اجازت لینے کے واسطہ یا بلا واسطہ یا شراکت کے ذریعے شیئر حاصل کرتا ہے یا اپنے پاس رکھتا ہے یا کسی کانٹریکٹ کے ذریعے یا ملازمت کے ذریعے فائدہ اٹھاتا ہے کارپوریشن کی طرف سے یا کسی جائیداد میں، جو اس کی معلومات کے مطابق اس کو فائدہ دے گا یا کارپوریشن کے آپریشنز کے نتیجے میں اس کو فائدہ دیا ہے؛ یا
- (d) حکومت کے خیال میں دفعہ ۱۱ میں بیان کردہ ایمانداری اور رازداری رکھنے والے اعلان کی خلاف ورزی کی ہے؛ یا
- (e) حکومت سے بغیر چھٹی کے بورڈ کی مسلسل تین میٹنگس میں غیر حاضر رہا ہے، چیئرمین کی صورت میں اور چیئرمین سے چھٹی کے بغیر ڈائریکٹر کی صورت میں۔
- ۹۔ جب کچھ اس آرڈیننس کے متضاد نہ ہو، چیئرمین یا ڈائریکٹر مدت مکمل ہونے سے پہلے کسی بھی

وقت تین ماہ کے نوٹیس پر عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے یا اسی قسم کے نوٹیس پر حکومت کی طرف سے ہٹایا جا سکتا ہے۔

۱۰۔ (۱) کارپوریشن حکومت کے ایسے عام یا خاص احکامات پر، جو وقتاً فوقتاً دے، ایسے عملدار، مشیر اور ملازم مقرر کر سکتی ہے، جیسے وہ اپنی بہتر کارکردگی اور کام سرانجام دینے کے لیئے ضروری سمجھے، ایسے شرائط و ضوابط کے تحت جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲) کارپوریشن ایسے عملداروں، ماہرین، مشیروں، کنسلٹنٹس اور دیگر افراد کو ملازمت پر رکھ سکتی ہے، جو حکومت کی طرف سے اس کی طرف تبادلہ کیئے جائیں، ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے حکومت طے کرے۔

(۳) چیف ایگزیکٹو ہنگامی حالات میں چیئرمین کی منظوری سے ایسے عملدار، مشیر، کنسلٹنٹس اور دیگر ملازم مقرر کر سکتا ہے، جیسا ضروری ہو۔

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کی گئی ایسی ہر تقرری کے حوالے سے بغیر کسی دیر کے بورڈ کو مطلع کیا جائے گا اور چھ ماہ سے زائد تک جاری نہیں رکھا جائے گا، جب تک بورڈ منظوری دے۔

۱۱۔ (۱) کارپوریشن کا ہر ڈائریکٹر، مشیر یا عملدار یا دوسرا کوئی ملازم اپنی ذمہ داریوں میں داخل ہونے سے پہلے ایسا ایمانداری اور رازداری رکھنے کا معاہدہ کرے گا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(۲) کارپوریشن کا کوئی مشیر، عملدار یا دوسرا کوئی ملازم، حکومت کے خیال میں حکومت کی طرف سے اس سلسل میں باختیار بنائے گئے کسی شخص کے خیال میں، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت ایمانداری اور رازداری رکھنے والے معاہدے کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ تجویز کردہ قدم اٹھانے کے خلاف موزوں سبب بتانے کا موقعہ دیئے جانے کے بعد اس

دوسرے افراد کی مدد کے لیئے بورڈ کے اختیارات

Powers of Board to associate other persons

کارپوریشن کے کام Functions of the

Corporation	کے خلاف قدم اٹھایا جائے گا، جس کے بعد اس کو عہدے سے ہٹایا جائے گا۔ ۱۲۔ بورڈ ایسی مالیاتی، فنی اور مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتا ہے، جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔
قرضوں سبسکریپشن کے لیئے ضمانت Security for loans or subscription	۱۳۔ (۱) ہر ڈائریکٹر، مشیر، عملدار یا کارپوریشن کے ملازم کو اپنی ذمیداریاں نبھانے کے دوران کیئے گئے سارے نقصانات اور خرچوں پر کارپوریشن کی طرف سے استثنیٰ حاصل ہوگی، ماسوائے جان بوجھ کر کیئے گئے کاموں اور غلطیوں کے۔ (۲) ڈائریکٹر دوسرے کسی ڈائریکٹر، یا مشیر، عملدار، یا کارپوریشن کے کسی ملازم کے اعمال کا ذاتی طور پر ذمیدار نہیں ہوگا، جو وہ اپنے اختیار استعمال کرتے ہوئے یا اس آرڈیننس کے تحت یا قواعد اور ضوابط کے تحت کام سرانجام دیتے ہوئے روک نہ سکے، کارپوریشن کو کسی نقصان یا خرچہ جو کسی جائیداد کی قیمت میں کمی یا تنزلی کی وجہ سے ہوا ہو یا کارپوریشن کی طرف سے جو سکیورٹی حاصل کی یا لی گئی ہو، اچھی نیت سے کارپوریشن کے نام پر کسی شخص کی طرف سے کیئے گئے غلط عمل یا اپنی آفیس کی ذمیداریاں سنبھالتے ہوئے اچھی نیت سے کیئے گئے کسی عمل پر ڈائریکٹر ذمیدار نہیں ہوگا۔
قرضوں پر سود Interest of loans قرضوں کی حد Limit of loans	۱۳۔ بورڈ عام یا خاص حکم کے ذریعے اس آرڈیننس، قواعد اور ضوابط کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار، ذمیداریاں یا کام چیئرمین، ڈائریکٹر، عملدار یا کارپوریشن کے کسی ملازم کو منتقل کر سکتا ہے، ایسی شرائط کے تحت جیسے وہ نافذ کرنے کے لیئے ضروری سمجھے۔
قرضوں کی رعایت	۱۵۔ (۱) بورڈ کی میٹنگس تین ماہ میں کم از کم ایک مرتبہ کراچی میں بلائی جائیں گی۔

Relaxation of
loans
شرائط نافذ کرنے کا
اختیار
Power to
impose
conditions
ساری رقم کی ادائیگی
طلب کرنے کا اختیار
Power to
demand
payment of
entire sum

(۲) بورڈ کی میٹنگ کے لیئے مطلوبہ کورم تین ہوگا، اگر بورڈ پانچ یا زائد ڈائریکٹرز پر مشتمل ہو اور دو اگر تعداد کم ہو۔

(۳) ہر ایک ڈائریکٹر، بشمول چیئرمین سب کو ایک ووٹ حاصل ہوگا، لیکن ووٹ برابر ہونے کی صورت میں چیئرمین کو دوسرا یا کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔
(۴) بورڈ کی میٹنگ کی صدارت چیئرمین کرے گا اور اس کی غیر حاضری میں میٹنگ میں موجود سب سے سینئر ڈائریکٹر صدارت کرے گا۔

(۵) بورڈ کا کوئی عمل یا کوئی کارروائی کسی آسامی کے بنیاد پر یا بورڈ کی تشکیل میں نقص کی بنیاد پر غیر موثر نہیں ہوگی۔

(۶) ہر میٹنگ کے منٹس، دوسرے معاملات کے ساتھ جن میں موجود ڈائریکٹرز کے نام ہوں گے، لکھے جائیں گے اور ایک کتاب میں رکارڈ کیئے جائیں گے، اس مقصد کے لیئے رکھے جائیں گے اور میٹنگ کی صدارت کرنے والے شخص کی طرف سے اس پر دستخط کی جائے گی، اور ایسا کتاب ہر موزوں وقت پر چارج کے کسی جانچ پڑتال کے لیئے ڈائریکٹر یا اس کی طرف سے اس سلسلے میں باختیار بنائے گئی کسی شخص کی طرف سے کھولا جائے گا۔

(۷) اگر کسی معاملے میں حکومت ایسی ہدایت کرے کہ چیئرمین بورڈ کی میٹنگ میں غور کے لیئے رکھے گئے سارے کاغذات کا نقل اس کی طرف بھیجے گا۔

(۸) حکومت چیئرمین سے طلب کر سکتی ہے:

(a) کوئی ریٹرن، اسٹیٹمنٹ، تخمینہ، تفصیل یا دوسری کوئی معلومات کسی معاملے کے حوالے سے جو کارپوریشن کے زیر دست ہو۔

(b) ایسے کسی معاملے پر رپورٹ؛ یا

(c) چیئرمین کے ضابطہ میں کسی دستاویز کا

وصولی لائق رقم کی
تصدیق
Certification of
sum
recoverable

نقل۔

چیئرمین ایسی کسی درخواست پر بغیر کسی تاخیر کے عمل کرے گا۔

۱۶۔ (۱) بورڈ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مقصد حاصل کرنے کے لیئے کسی شخص کو اس طرح، ایسی شرائط اور ایسے وقت کے لیئے مدد یا مشورے کے لیئے اپنے ساتھ ملا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

(۲) کسی مقصد کے لیئے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اپنے ساتھ ملائے ہوئے شخص کو اس مقصد سے متعلقہ بورڈ کے کسی بحث میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا لیکن اس کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا اور کسی دوسرے مقصد کے لیئے اس کو ڈائریکٹر نہیں سمجھا جائے گا۔

باب -III

کارپوریشن کے اختیارات، ذمیداریاں اور کام

Chapter-III

Powers, Duties and Functions of the Corporation

۱۷۔ (۱) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت کارپوریشن ایسے اقدام لے سکتی ہے، جو وہ کائیج، سمال اور دوسری انڈسٹریز کے قیام اور ترقی میں مدد کے لیئے ضروری سمجھے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی حیثیت سے تضاد کے علاوہ کارپوریشن اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے اور فروغ دلانے کے لیئے:

(a) سمال، کائیج اور دوسری انڈسٹریز کے لیئے قرض لینے والوں کو قرض دینے کے لیئے فنڈ قائم کرنا؛

(b) انڈسٹریز کی ترقی کے لیئے قرض لینے والوں کو قرض کی دوبارہ ادائیگی کے لیئے شیڈولڈ بینک کو گارنٹی دینا اور خراب فصل آنے پر کارپوریشن اور ان بینکوں کے درمیان کیئے گئے معاہدہ تحت نقصان

بیرونی کرنسی میں
قرض
Loans in foreign
currency

کارپوریشن کے
دوسرے کام
Other functions
of
the
Corporation

میں حصہ دینا؛
بشرطیکہ شق (a) کے تحت دیا گیا قرض یا شق (b)
کے تحت لی گئی گارنٹی دوبارہ ادائیگی لائق ہوگی،
جس کا عرصہ بیس سال سے زائد نہ ہو۔

وضاحت: کارپوریشن کی طرف دیا گیا قرض کیش
کی صورت میں یا عمارت، سمال انڈسٹریز اسٹیٹ میں
زمین کے پلاٹوں یا مشینری اور لیز پر سامان یا کرایہ
پر یا خریداری کی بنیاد پر ہو سکتا ہے۔

۱۸. کارپوریشن کی طرف سے کوئی بھی قرض نہیں
دیا جائے گا جب تک اس کو حلف، گروی، مفروضے
یا ایسی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کی حوالگی اور
ایسی قیمت کی نسبت سے جو قرض کے برابر ہو،
اس سے محفوظ نہ بنایا جائے، جیسے کارپوریشن
مناسب سمجھے۔

بشرطیکہ جب کسی فرد واحد کو قرض دیا گیا ہے
اور جو بیس ہزار روپے کے تخمینہ اور کم از کم دو
موزوں ضمانتوں کی قیمت کے برابر ہو، سے زائد نہ
ہو۔

۱۹. کارپوریشن کی طرف سے دیئے گئے قرضوں پر
وصولی لائق سود وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے
طے کیا اور بیان کیا جائے گا۔

۲۰. (۱) کارپوریشن سمال انڈسٹریز اسٹیٹ سے باہر
واقع سمال یا کٹیج انڈسٹریز کو قرض یا چنہ یا کوئی
ضمانت نہیں دی سکتی، مندرجہ ذیل اضافہ کی گئی
حدود کے سلسلے میں، یعنی:

(a) جب کسی فرد واحد کو ہو ۵۰۵۰۰۰.۰۰ روپے
(b) جب فرد واحد کے علاوہ ادھار لیئے والے کو کیا
جائے، ۲ لاکھ روپے۔

(۲) کارپوریشن حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً
ایسی بڑھائی گئی حدود کے سمیت سمال انڈسٹریز
اسٹیٹ میں واقع صنعتوں کی صورت میں قرض اور
گارنٹی نہیں دی جائے گی۔

۲۱. حکومت وقتاً فوقتاً کارپوریشن کی سفارش پر دفعہ

۲۰ کے تحت قرضوں، چندوں اور گارنٹیز کی کل حد میں رعایت دے سکتی ہے۔

۲۲۔ کسی لین دین میں داخل ہونے کے وقت کارپوریشن ایسے شرائط لگا سکتی ہے جیسے وہ اپنے مفاد میں ضروری سمجھے اور قرض حاصل کرنے کے لیئے، تحریری طور پر یا دوسری امداد کے ذریعے بہترین استعمال میں لا سکتی ہے۔

۲۳۔ (۱) جب تک کچھ کسی معاہدہ یا کسی قانون کے متضاد نہ ہو، اگر:

(a) اگر یہ ملے کے حاصل کیا گیا قرض ادھار لینے والے کی طرف سے غلط معلومات فراہم کر کے لیا گیا ہے یا کسی خاص مواد میں غلط رہنمائی کی گئی ہے؛ یا

(b) قرض یا اس کا کوئی حصہ معلوم ہو کہ جس مقصد کے لیئے لیا گیا ہے اس کے علاوہ کسی دوسرے مقصد کے لیئے استعمال کیا گیا ہے؛ یا

(c) کافی ثابتی ہے کہ ادھار لینے والا قرض ادا کرنے کے لائق نہیں ہے یا دیوالہ نکل سکتا ہے؛ یا

(d) قرض کے لیئے ضمانت کے طور پر رکھی گئی، گروی رکھی گئی، قسم پر ذمہ دی گئی یا کارپوریشن کو دی گئی جائیداد ادھار لینے والے کی طرف سے موزوں شرط پر نہیں رکھی گئی یا بیان کردہ فیصد سے جائیداد کی قیمت کم کی گئی ہے اور ادھار لینے والا کارپوریشن کو مطمئن کرنے کے لیئے اضافی ضمانت دینے کے لائق نہیں ہے؛ یا

(f) کارپوریشن کی اجازت کے علاوہ، مشینری یا دوسرا سامان ادھار لینے والے کی انڈسٹریل اسٹبلشمنٹ سے بغیر ادلا بدلی کرنے کے نکالا جاتا ہے؛ یا

(g) کارپوریشن کی اجازت کے علاوہ ادھار لینے والے کی طرف سے قرض کے لیئے ضمانت کے طور پر دی گئی عمارت، زمین یا دوسری کوئی ضبط

کی گئی جائیداد؛ یا

(h) کسی دوسرے سبب کے لیئے، کارپوریشن کے مفاد کے تحفظ کے لیئے بورڈ کے خیال میں ایسا کرنا ضروری ہو تو، اس سلسلے میں عام طور پر یا خاص طور پر بورڈ کی طرف سے باختیار بنایا گیا کوئی عملدار نوٹیس کے ذریعے ادھار لینے والے سے قرض کے سلسلے میں ساری رقم کی ادائیگی طلب کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں واجب الادا سود، یا کوئی کم رقم، جیسے معاملہ ہو، یا ادھار لینے والے سے عمارت، مشینری اور سامان یا قرض کے مقصد کے لیئے دیئے گئے دوسرے سامان سے دستبردار ہونے کا کہہ سکتا ہے یا ایسی ہدایت پر عمل کرنے کا کہہ سکتا ہے، جیسے بورڈ اپنے مفاد کے تحفظ کے لیئے ضروری سمجھے۔

کارپوریشن ۱۸۹۱
کے ایکٹ XVIII
کے مقصد کے لیئے
بینک سمجھی جائے
گی

Corporation
deemed to be a
bank for
purpose of Act
XVIII of 1891
کارپوریشن فنڈ
Corporation
Fund

(۲) ایسا نوٹیس بیان کرے گا وقت جس کے دوران ادھار لینے والے سے ادائیگی طلب کی گئی ہے یا فیکٹری عمارت، مشینری اور اوزاروں یا سامان سے دستبردار ہونے کا کہا گیا ہے یا دی گئی ہدایات پر عمل کرنے کا کیا گیا ہے اور اس میں یہ بھی وارننگ ہوگی کہ اگر ادھار لینے والا طلب کی گئی رقم کی ادائیگی میں ناکام ہوتا ہے یا فیکٹری، عمارت، مشینری اور اوزاروں یا سامان سے دستبردار ہونے میں ناکام ہوتا ہے یا دی گئی ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے، جیسے معاملہ ہو، بیان کیئے گئے وقت کے دوران، بورڈ ادھار لینے والے کی ڈفالٹر کے طور پر تصدیق کرتے ہوئے اور رقم ادھار لینے والے کی طرف سے لینڈ روینیو کی بقایات کے طور پر واجب الادا ہونے کی تصدیق کر سکتا ہے۔

۲۳۔ (۱) اگر ادھار لینے والا دفعہ ۲۳ کے تحت جاری کردہ نوٹیس میں بیان کردہ وقت کے دوران طلب کی گئی رقم ادا کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا ہدایات پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے تو بورڈ یا اس سلسلے میں باختیار بنایا گیا کارپوریشن کا کوئی دوسرا عملدار،

کارپوریشن
لوکل اتھارٹی
سمجھی جائے گی

Corporation to
be deemed to
be a local
authority

کارپوریشن فنڈ کی
حوالگی اور سرمایہ
کاری

Custody and
investment of
Corporation
fund

اکاؤنٹس کی مینٹیننس
Maintenance of
Accounts
آڈیٹرس
Auditors

جو ڈپٹی مینیجر کے عہدے سے کم نہ ہو، سرٹیفکیٹ جاری کر سکتا ہے بیان کردہ طریقے کے تحت مجموعی رقم کی تصدیق کرتے ہوئے بشمول ادھار لینے والے کی طرف سے کارپوریشن کو واجب الادا سود کے اور سرٹیفکیٹ کی تاریخ تک اور ایسی قیمت پر جس کے تحت سود اس سلسلے میں واجب الادا تھا۔ (۲) ذیلی دفعہ (۳) کی گنجائشوں کے تحت، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت سرٹیفکیٹ واضح گواہی ہوگا کہ سرٹیفکیٹ میں تصدیق کی گئی رقمیں کارپوریشن کی طرف سے ادھار لینے والے کی طرف واجب الادا تھیں۔

(۳) ادھار لینے والا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ کے پندرہ دن کے اندر اس سرٹیفکیٹ کے خلاف حکومت کو اپیل کر سکتا ہے اور اس پر حکومت سرٹیفکیٹ کو رد کرے یا دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔

(۳) جب تک کچھ کسی معاہدہ یا کسی قانون کے متضاد نہ ہو:

(a) کارپوریشن کے پاس آپشن ہوگا کہ وہ ادھار لینے والے سے واجب الادا رقم وصول کرے پھر وہ اس سے ہو یا اس کی ضمانت سے اور ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ سرٹیفکیٹ پر بھی ضمانت کے خلاف عمل میں لایا جائے گا، جیسے کہ کوہ خود ادھار لینے والا ہو۔

(b) ادھار لینے والے کی طرف سے قرض کی ضمانت کے طور پر رکھی، ضبط کی گئی، قسم پر دی گئی یا سونپی گئی جائیداد کی کوئی منتقلی، جب تک قرض یا اس کا سود یا اس کا کوئی حصہ کارپوریشن کو ادا نہیں کیا گیا ہے، وہ کارپوریشن کی طرف جوابدہ ہوگا اور ایسی جائیداد کی اٹیچمنٹ اور فروخت کے لائق ہوں گی جیسے ایسی کوئی منتقلی عمل میں ہی نہیں لائی گئی ہو۔

(c) جہاں قرض عمارت یا مشینری یا اوزاروں پر

پیشگی کرائے خرید بنیاد پر لیا گیا ہے اور ادھار لینے والے نے شرائط و ضوابط کی خلاف ورزی کی ہے یا اس آرڈیننس کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کی ہے یا ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کردہ نوٹیس پر عمل میں ناکام ہوا ہے تو کارپوریشن کو عمارت یا مشینری یا اوزاروں، جیسے معاملہ ہو، کا قبضہ لینے کا حق حاصل ہوگا؛

حکومت کو رپورٹ جمع کرائے جائے گی
Report to be furnished to Government

(d) ادھار لینے والے یا دوسرے کسی شخص کی کارپوریشن کی طرف واجب الادا ساری رقمیں لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر واجب الادا ہوں گی۔ ۲۵۔ (۱) کارپوریشن حکومت اور مرکزی حکومت کی پیشگی منظوری سے اور ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے حکومت کی طرف سے منظوری دی گئی ہو، عالمی بینک سے دوبارہ تعمیر اور ترقی کے لیئے بیرونی کرنسی میں ادھار لے سکتی ہے یا دوسری صورت میں کاٹیج، سمال اور دوسری انڈسٹریز کی ترقی کے لیئے، قرض کی صورت میں، جو دفعہ ۱۷ کے مقصد کے لیئے لیا گیا ہو، کارپوریشن مذکورہ بینک یا دوسرے ادھار دینے والے کو کارپوریشن کی طرف سے بیرونی کرنسی میں دیئے گئے قرض کے لیئے لی گئی ساری ضمانت یا اس کا حصہ بدلے میں دے کر، ضبط کر کے، قسم پر دے کر یا سونپ سکتی ہے۔

ختم کرنا
Winding up

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

(۲) بیرونی کرنسی میں حاصل کردہ سارے قرضے دوبارہ ادائیگی لائق ہوں گے، پھر وہ:

(a) اس کرنسی میں جس میں وہ لیئے گئے ہیں؛ یا

(b) دوسری کسی کرنسی میں جس پر قرض دینے والی ایجنسی، حکومت اور مرکزی حکومت راضی ہوئی ہو؛ یا

(c) پاکستانی کرنسی میں دوبارہ ادائیگی والی تاریخ پر ایکسچینج والی قیمت پر۔

۲۶۔ کارپوریشن خود ذمیدار ہوگی:

(i) ہاتھ کے ہنر، کاٹیج، سمال اور دوسری

	انڈسٹریز کی ترقی کے لیئے اسکیمیں تیار کرنا اور حکومت کو جمع کرانا؛ (ii) مخصوص مقاصد کے لیئے منظور کردہ اسکیموں کو موثر بنانا؛ (iii) سندھ کے خانگی سیکٹر میں صنعتیں لگانے کے لیئے تعاون کرنا؛ (iv) سندھ کے پبلک سیکٹر میں صنعتیں لگانے کے لیئے تعاون کرنا، قائم کرنا اور انتظام کرنا، جیسے وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہو اور ایسی صنعتوں پر دفعہ ۲ کی شق (o) میں بیان کردہ اوپر کی سطح نافذ نہیں ہوگی؛ (v) پبلک سیکٹر میں شمال اور کاتھیاواڑ کے انڈسٹریز کے ماڈل پروجیکٹس قائم کرنا اور ان کو خانگی سیکٹر میں موزوں فریقین کی سرمایہ کاری نہ کرنے کے لیئے جدید سائنسی لائسنز کے تحت چلانا؛ (vi) حکومت کی طرف سے کارپوریشن کو منتقل کردہ اسکیم، پروجیکٹس اور تربیتی اداروں کو تحویل میں لینا اور چلانا؛ (vii) اس آرڈیننس کے مقاصد کے لیئے کوآپریٹو سوسائٹیز کا انتظام کرنا؛ (viii) شمال انڈسٹریز کو لارج انڈسٹریز سے ملانے کے لیئے موزوں اقدام لینا؛ (ix) کاتھیاواڑ اور شمال انڈسٹریز کی گنتی اور سرویز کرنا؛ (x) کاتھیاواڑ اور شمال انڈسٹریز کی پراڈکٹس کو فروغ دلانا اور مارکیٹنگ کے لیئے ٹریڈ ایسوسی ایشنز کا انتظام کرنا اور موزوں اقدام لینا؛ (xi) کاتھیاواڑ اور شمال انڈسٹریز کی پراڈکٹس کی فروخت اور نمائش کے لیئے میلوں
ضوابط بنانے کا اختیار Power to make regulations	
مغربی پاکستان شمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثوں کی منتقلی Transfer of assets of West Pakistan small	

industries corporation	اور پویلینس کا انتظام کرنا؛ (xii) مخصوص صنعتوں یا صنعتوں کے گروپ کے لیئے سروس سینٹرز یا عام سہولت مراکز قائم کرنا؛
	(xiii) پسماندہ علاقوں میں کٹیج اور شمال انڈسٹریز قائم کرنا؛
	(xiv) شمال انڈسٹریز اسٹیٹس قائم کرنا؛
	(xv) ہاتھ کے ہنر کو فروغ دلانا اور ترقی دلانے کے لیئے آرٹیسن کالونیز، ڈزائن سینٹرز، ورکشاپس، ادارے قائم کرنا؛
	(xvi) کچے ریشم کو فروغ دلانا اور ترقی دلانے کے لیئے موزوں اقدام لینا؛
اضافی اختیار Supplemental power	(xvii) کٹیج، شمال اور دوسری انڈسٹریز کو فروغ دلانا اور ترقی دلانے کے لیئے ادارے قائم کرنا؛
	(xviii) کٹیج، ہاتھ کے ہنروں اور شمال انڈسٹریز کو کچا سامان، مشینری اور اسپیر پارٹس فراہم کرنا اور تقسیم کرنا؛
	(xix) کچے سامان کی فراہمی اور کٹیج اور شمال انڈسٹریز کی طرف سے مکمل کردہ اشیاء کی خرید و فروخت کے لیئے ڈپاٹس کا انتظام کرنا اور چلانا کارپوریشن کی طرف سے چلتے ہوئے پروجیکٹس کو سنبھالنا؛
	(xx) بہتر پیداوار کے مقصد کے لیئے پرانے اقسام کے ساتھ نئے نمونے متعارف کرانا؛
	(xxi) آرٹیسنس اور شمال انڈسٹریز کی تربیت کے لیئے اسکیمیں تشکیل دینا اور ان پر عمل کرنا؛
	(xxii) کٹیج، شمال اور دوسری انڈسٹریز کے کچے سامان کے دعووں پر کام کرنا؛
	(xxiii) حکومت کی ہدایات یا اس سلسلے میں

حکومت کی طرف سے منتقل کردہ اختیارات کے استعمال کے تحت کائیج، سجال اور دوسرے انڈسٹریل یونٹس کو منظوری دینا، متوازن بنانا، جدید بنانا وغیرہ۔۔۔

(xxiv) سمال اور کائیج انڈسٹریز کی پراڈکٹس کو درجہ دلانے یا معیار بہتر بنانے کے لیئے انتظام کرنا؛

(xxv) ایسے دوسرے کام کرنا اور اقدام لینا جیسے حکومت کی طرف سے ہدایت کی گئی ہو۔

۲۷۔ کارپوریشن بینکرس بکس ایویڈنس ایکٹ، ۱۸۹۱ کے مقاصد کے لیئے بینک سمجھی جائے گی۔

باب IV-

مالیات

Chapter IV

Finance

۲۸۔ (۱) کارپوریشن میں ایک فنڈ ہوگا جس کو "کارپوریشن فنڈ" کہا جائے گا، جو کارپوریشن کی طرف سے آرڈیننس کے تحت اپنے کاموں سرانجام دینے بشمول تنخواہوں اور کارپوریشن کے ڈائریکٹرس اور دیگر ملازمین کے دوسرے معاوضوں کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔

(۲) کارپوریشن فنڈ مشتمل ہوگا:

- (a) حکومت کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛
- (b) حکومت کی طرف سے کارپوریشن کے نیکال کے وقت اسکیموں کی فزیبلٹی اسٹڈیز کی تیاری کے لیئے رکھے گئے گردشہ فنڈس؛

- (c) حکومت سے حاصل کیئے گئے قرض؛
- (d) لوکل باڈیز کی طرف سے کی گئی گرانٹس؛

- (e) کچے سامان اور مکمل کی گئی اشیاء کے سیلس پروسیڈس؛
- (f) کارپوریشن کی طرف سے شیڈولڈ بینکوں سے حاصل کیئے گئے قرض؛
- (g) دفعہ ۱۷ کی گنجائشوں کے تحت حاصل کیئے گئے بیرونی قرض؛
- (h) شمال انڈسٹریز اسٹیٹ کو دیئے گئے پلاٹ اور دوسرے سہولیات کے لیئے چارجز؛
- (i) کارپوریشن کی طرف سے حاصل کی گئی دیگر ساری رقمیں۔

۲۹۔ کارپوریشن لوکل اتھارٹیز لونز ایکٹ، ۱۹۱۳ (۱۹۱۳ کے ایکٹ IX) کے تحت لوکل اتھارٹی سمجھی جائے گی، مذکورہ ایکٹ کے تحت رقم ادھار لینے کے مقصد کے لیئے یا دوسری کوئی مقاصد کے لیئے اور اس آرڈیننس کے تحت اسکیمیں بنانے اور مکمل کرنے کے لیئے ایسی اتھارٹی قانونی طور پر جاری رکھنے کے لیئے باختیار ہوگی۔

۳۰۔ (۱) ساری رقم کارپوریشن کے نام پر اس طرح رکھی جائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) اس دفعہ کی مندرجہ بالا بیان کردہ گنجائشوں سے یہ نہیں جانا جائے گا کہ کارپوریشن کو ایسی رقم کی سرمایہ کاری سے روکا جا رہا ہے، جو ٹرسٹ ایکٹ، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲ کے ایکٹ II) کی دفعہ ۲۰ کے مطابق ضمانتوں میں جلدی خرچ کرنے کے لیئے مطلوب ہے یا ان پر فکس ڈپازٹ کے طور پر سرکار کی طرف سے منظور کردہ بینک میں رکھا جائے یا کسی دوسرے طریقے سے کسی کو سرکار نے منظور کیا ہو۔

۳۱۔ کارپوریشن اکاؤنٹس کے مکمل اور مستند کتاب بنائے گی اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔

۳۲۔ (۱) کارپوریشن کے اکاؤنٹس آڈیٹروں کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے، جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس X) کے مقصد کے لیئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ہوں گے اور حکومت کی منظوری سے ایسے معاوضے پر مقرر کیئے جائیں گے، جیسے طے کیا جائے اور ایسا معاوضہ کارپوریشن کی طرف سے ادا کیا جائے گا۔

(۲) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت فراہم کردہ آڈٹ کے متضاد نہ ہو، حکومت کارپوریشن کے اکاؤنٹس کی آڈٹ کے لیئے اسپیشل آڈیٹر مقرر کرے گی اور کارپوریشن کی طرف سے کرائی گئی آڈٹ کی ٹیسٹ آڈٹ کرائے گی اور ٹیسٹ آڈٹ میں بیقاعدگیاں ظاہر ہونے پر اسپیشل آڈیٹر ایسی مزید آڈٹ کرا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

۳۳۔(۱) کارپوریشن حکومت کو مالی سال ختم ہونے کے چار ماہ کے اندر بیان کردہ طریقے کے تحت اپنے اثاثوں اور وسائل کمرشل کاموں اور مالی سال ختم ہونے تک کیئے گئے خرچوں منافعے اور نقصان کے سمیت سال کے دوران کارپوریشن کے کام کے حوالے سے آڈٹ شدہ اسٹیٹمنٹ جمع کرائے گی اور مذکورہ اسٹیٹمنٹ، اکاؤنٹس اور رپورٹ کے نقل سرکاری گزیٹ میں شایع کرائے گی۔

(۲) کارپوریشن حکومت کو اس کے آنے والے مالی سال کے لیئے ایسے وقت پر اور اس طرح پروپوزل جمع کرائے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

باب - V

متفرقات

Chapter-V

Miscellaneous

۳۴۔ کمپنیز اور کارپوریشن کے ختم کرنے سے متعلقہ قانون کی کوئی گنجائش کارپوریشن پر نافذ نہیں ہوگی اور کارپوریشن حکومت کے حکم کے علاوہ ختم نہیں کی جائے گی اور اس طرح جیسے وہ ہدایت کرے۔

۳۵۔(۱) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفیکیشن کے

ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے قواعد تشکیل دے سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے قواعد فراہم کرتے ہیں:

(a) کارپوریشن کے اکاؤنٹس رکھنے کا طریقہ؛

(b) کارپوریشن کے عملداروں، مشیروں اور ملازمین کی بھرتی؛

(c) کارپوریشن کے عملداروں، مشیروں اور ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط بشمول مشیروں کے کام کے؛

(d) کارپوریشن کی طرف سے لیا گیا ادھار؛

(e) تاریخ جس تک اور طریقہ جس کے تحت کارپوریشن کا ہر سال میں بجٹ اسٹیٹمنٹ جمع کرایا جائے گا؛

(f) طریقہ جس کے تحت کارپوریشن کے نام پر رقوم کو ترتیب دیا اور دوبارہ ترتیب دیا جائے گا؛

(g) طریقہ جس کے تحت اور اتھارٹیز جن کو ریٹرنس، رپورٹس اور اسٹیٹمنٹس جمع کرائے جائیں گے؛ اور

(h) ایسے دوسرے کوئی معاملات جو کارپوریشن معاملات کے انتظام سے متعلق ہوں، جیسے حکومت قواعد بنانے کے لیے مناسب سمجھے۔

۳۶۔ (۱) بورڈ حکومت کی پیشگی منظوری سے قواعد میں بیان نہیں کیئے گئے سارے معاملات کے لیے ضوابط تشکیل دے سکتا ہے، جن کی گنجائش لازمی ہے یا اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے اور قواعد کے لیے ضروری ہوں۔

خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے ضوابط فراہم کرتے ہیں:

- (a) بورڈ کی میٹنگس؛
 (b) کارپوریشن فنڈس کی سرمایہ کاری؛
 (c) انڈسٹریل یونٹس اور کارپوریشن کی دوسری غیر منقولہ جائیداد کی فروخت اور منتقلی؛
 (d) دفعہ ۱۲ کے تحت تشکیل دی گئی کمیٹیز کی تشکیل، اختیارات اور شرائط و ضوابط؛
 (e) شمال انڈسٹریز اسٹیٹس سے متعلقہ بلڈنگ بائی لاز، معاہدے اور لیز ڈیڈس؛
 (f) شرائط جن کے تحت کارپوریشن قرضہ دے سکتی ہے؛ اور

(g) قرضوں کی ضمانت اور قرضوں کی گارنٹی کے لیئے طریقہ اور مقدار طے کرنا۔

۳۷۔ اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے لے کر:

(a) سندھ صوبہ میں واقع مغربی پاکستان شمال انڈسٹریز کارپوریشن کے سارے کاروبار، پراجیکٹس، جاری کام اور جائیداد کارپوریشن کو منتقل ہو جائیں گے؛

(b) سارے قرض، اثاثے اور حاصل کردہ ذمیداریاں، ٹھیکے جن میں داخل ہوا ہو، اور معاملات اور چیزیں جو کرنی ہوں، کے ساتھ یا کے لیئے، اور سارے مقدمات اور دوسری کارروایاں مغربی پاکستان شمال انڈسٹریز کارپوریشن کی طرف سے یا کے خلاف وہ مغربی پاکستان شمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کے آرڈیننس XXIV) کے تحت سندھ صوبہ کی طرف منتقل ہو جائیں گی، سمجھے جائیں گے قرض، اثاثے اور حاصل کردہ ذمیداریاں، داخل شدہ ٹھیکے، جیسے معاملہ ہو، معاملات اور چیزیں جو کرنی تھیں، کے ساتھ یا کے لیئے، اور مقدمات اور دوسری کارروایاں حکومت یا کارپوریشن کی طرف سے یا کے خلاف، جیسے معاملہ ہو؛

(c) مغربی پاکستان شمال انڈسٹریز کارپوریشن کے صوبہ سندھ کی طرف منتقل ہوئے سارے عملدار اور

ملازمین اس کے تحلیل کے نتیجے میں کارپوریشن کی ملازمت کے لیئے منتقل ہو جائیں گے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت جیسے مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن (تحلیل) آرڈیننس، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کے آرڈیننس XXIV) کے تحت طے کیئے جائیں۔

۳۸۔ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کو موثر بنانے کے مقصد کے لیئے سندھ کا گورنر اس طرح جیسے وہ ضروری سمجھے فراہم کر سکتا ہے:

(a) تحلیل یا مغربی پاکستان سمال انڈسٹریز کارپوریشن کے اثاثوں اور وسائل کی منتقلی میں پیش آنے والی رکاوٹوں کو ہٹانا؛

(b) کارپوریشن کی تحلیل سے متعلقہ دوسرے اضافی اور اتفاقی معاملات۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔